**پیش رفت**

# انجمن خدام القرآن جھنگ کی سرگرمیاں

ماہِ نومبر کے خطباتِ جمعہ کا عنوان ''استقبال رمضان'' رہا اور سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۸۵ زیرِ درس رہی۔ جھنگ میں قرآن حکیم کو سمجھنے کا ذوق بحمد اللہ بڑھ رہا ہے۔ پچھلے تین سال سے تاریخی جامع مسجد عبید اللہؒ محلّہ سلطانوالہ جھنگ صدر میں صدرِ انجمن انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب ''دورۂ ترجمۂ قرآن'' کی ذمہ داری کماحقہ نبھا رہے ہیں۔ امسال عاملہ کی ماہوار میٹنگ میں اس پروگرام کو مزید بہتر بنانے کے لئے مشورہ ہوا اور ایک نئے پروگرام کا اضافہ ہوا کہ چونکہ مسجد ہٰذا میں رکن انجمن حافظ عبدالماجد صاحب پہلے ہی سے تراویح پڑھا رہے ہیں اس لئے وہی رانا مختار احمد' محمد سلیم لودھی اور رانا اعجاز احمد کی نگرانی میں ہر چار تراویح کے بعد ترجمۂ قرآن بھی پیش کریں گے' بعد ازاں محترم فاروقی صاحب تفسیر پیش کریں گے۔ بحمد اللہ یہ پروگرام پہلے سے بہتر انداز میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کی مناسب پیمانے پر پہلے سے بڑھ کر تشہیر کی گئی۔ حاضرین کی کثیر تعداد کے باوجود شرکاء نے بوریت محسوس نہ کی اور عام طبقے کو بھی ایک مرتبہ ترجمۂ قرآن سننے کا موقع مل گیا۔ محترم فاروقی صاحب روزانہ تین سے چار گھنٹے درس دینے کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ درمیان میں چائے کا وقفہ بھی ہوتا' جس میں سوال و جواب اور باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ ساتھ تعارف کا سلسلہ بھی چلتا رہا۔ ایسا محسوس ہوتا جیسے ہم کسی قرآنی خانقاہ میں آ چکے ہیں۔ اعتکاف کرنے والے حضرات کو بھی تعارف و تربیت کا موقع ملتا رہا۔

اس دوران اس صدائے قرآنی سے متاثر ہو کر بہت سے احباب نے انجمن میں شمولیت اختیار کی اور قرآن اکیڈمی کی تعمیر میں شرکاء نے دل کھول کر حصہ ڈالا۔ اس ماہِ مبارک کی آخری طاق راتیں پوری کی پوری قرآن حکیم کے ساتھ گزاری گئیں۔ ۲۹ ویں

شب کو دورہ ترجمہ قرآن کے ساتھ قرآن حکیم کو مختلف انداز میں ختم کیا گیا' اور صدر متحدہ مجلس عمل جھنگ مولانا محمد انور چیمہ کی دعا اور پر مغز بیان پر یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

امسال تحریک رجوع الی القرآن کو اس قدر فروغ حاصل ہوا کہ شہر کے کئی علماء نے اپنے ہاں دورہ ترجمہ قرآن کی طرز پر پروگرام منعقد کیے اور اس طرح مجموعی طور پر قرآن فہمی کی طرف ایک رجحان بڑھا۔ پہلی مرتبہ مولانا محمد اعظم طارق نے رہائی کے بعد اپنی مسجد میں بذاتِ خود اس کام کو سنبھالا' اگرچہ وہ اس کو مصروفیت کی بنا پر زیادہ دیر جاری نہ رکھ سکے۔ مولانا محمد انور چیمہ' مولانا ذوالفقار علی' پروفیسر قاری محمد ناصر' مفتی ریاض احمد' مولانا عبدالقدوس' مولانا عبدالعلیم یزدانی وغیرہم نے ایسے پروگرام کیے اور ان سے صدر انجمن کا تعاون بھی جاری رہا۔ علاوہ ازیں دیگر کئی مقامات پر اراکین انجمن نے ذاتی سطح پر پروگرام کیے۔ افطاری کے ساتھ دروس ہوئے اور ماہِ مبارک میں تحفہ رمضان کے نام سے ''مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق'' نامی کتابچے بھی مفت تقسیم کیے گئے۔ ذہین طلبہ میں ''الکتاب'' تقسیم کی گئی۔ انجمن اور اکیڈمی کا تعارف ہوا اور ساتھیوں نے تعاون بھی کیا۔ ہر متاثر ساتھی نے کسی نہ کسی طریقے سے اس تعاون میں حصہ لیا۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں مزید اخلاص نصیب فرمائے اور ہم سے یہ کام لے کر اپنی رضا اور اُخروی نجات سے نوازے۔ (آمین)

(مرتب: سیکریٹری انجمن خدام القرآن جھنگ)


**فرمانِ نبوی** ﷺ

**خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ**

''تم میں بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

(صحیح بخاری۔ بروایت حضرت عثمانؓ)